© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب الم مظفر نگری

وقتِ نظارہ وہ توفیقِ تماشا دے مجھے / جو ترا ہر جلوۂ در پردہ دکھلا دے مجھے
ساقیا وہ بادۂ سرجوش پلوا دے مجھے / جو پئے رقصِ خودی محفل میں گرما دے مجھے
دونوں عالم دے کہ مقصودِ تمنّا دے مجھے / منتظر ہوں دیکھئے ان کا کرم کیا دے مجھے
خندہ ہائے گل پہ کیوں روتی ہے شبنم صبح و شام / کوئی نباضِ چمن یہ راز سمجھا دے مجھے
بیکسی میں کون دے مجھ کو سہارا شامِ غم / درد ہی اُٹھ کر ذرا کروٹ بدلوا دے مجھے
یہ مرے نغموں کا ہنگامہ سرِ شاخِ چمن / ہم نوا تا گوشۂ زنداں نہ پہنچا دے مجھے
لے خدا کے آسرے پر کشتیٔ دل چھوڑ دی / اب تو ساحل کا پتہ اے موجِ دریا دے مجھے
میں نگاہوں سے انھیں دوں وقتِ آخر اک پیام / اتنی فرصت تو ہجومِ غم سے دنیا دے مجھے
مجھ کو بے پردہ ملیں وہ جلوہ گاہِ ناز میں / پے بہ پے دھوکا نہ گریہ چشمِ بینا دے مجھے
اس کے ہر غم کو بنا لوں لذت آموزِ حیات / عشق ایسی کوئی تلخیٔ گوارا دے مجھے
رنگ بھر دوں، زندگی کی سادہ تصویروں میں پھر / گردشِ عالم اگر میرا زمانا دے مجھے

اس کے غم سے اے الم بڑھ کر کوئی دولت نہیں
غم نہ دے اس کا تو قسامِ ازل کیا دے مجھے

© rasailojaraid.com